

اکائی 11- تلامی سطح پر تدریس کے طریقے

(Methods of Teaching at Tertiary Level)

اکائی کے اجزا

- 11.0 تمہید (Introduction)
- 11.1 مقاصد (Objectives)
- 11.2 اینڈرو گوجی بمقابلہ پیڈا گوجی (Andragogy Vs Pedagogy)
- 11.3 نقطہ نظر، طریقہ اور تکنیک کو سمجھنا (Understanding Approach, Method, and Technique)
- 11.4 تلامی سطح پر تدریس کے طریقے (Methods of Teaching at Tertiary Level)
- 11.4.1 لیکچر کا طریقہ (Lecture Method)
- 11.4.2 مظاہرہ کا طریقہ (Demonstration Method)
- 11.4.3 مباحثہ کا طریقہ (Discussion Method)
- 11.4.4 تعاون کا طریقہ (Collaboration Method)
- 11.5 تلامی سطح پر تدریس کے طریقے (Methods of Teaching at Tertiary Level)
- 11.5.1 مسئلہ حل کا طریقہ (Problem Solving Method)
- 11.5.2 پروجیکٹ اور سرگرمی پر مبنی طریقہ (Project and Activity Based Method)
- 11.5.3 ہیورسٹک کا طریقہ (اکتشافی طریقہ) (Heuristic Method)
- 11.6 تنقیدی تشخیص اور مندرجہ بالا طریقوں کے کلاس روم کے مضمرات
- (Critical appraisal and classroom Implications of above approaches)
- 11.7 اکتسابی نتائج (Learning Outcome)
- 11.8 فرہنگ (Glossary)
- 11.9 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercises)
- 11.10 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

اس اکائی میں طلباء تدریسی نقطہ نظر کے ساتھ ساتھ طریقہ تدریس و تکنیک کے بارے میں سمجھ پائیں گے۔ یہ طلباء کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ طلبہ نقطہ نظر کے مفہوم کو سمجھیں جو کہ تدریسی و اکتسابی عمل کے لئے نہایت ضروری ہے۔ مختلف مضامین کے مختلف طریقہ تدریس کی وجہ سے یہ جاننا بھی ضروری ہو جاتا ہے کہ وہ مختلف طریقہ تدریس کیا ہیں؟ اس اکائی میں اس کی وضاحت کی گئی ہے۔ تکنیک کی بھی سمجھ اس اکائی کے ذریعہ طلباء میں ہو پائے گی۔ طلباء یہ بھی سمجھ پائیں گے کہ کسی بھی مضمون کی تدریس کے لئے نصاب کو منتخب کرنے کے بعد اس کو منظم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ آج طلبہ کے سامنے سب سے اہم مسئلہ یہ ہے کہ وہ معلم کے ذریعہ استعمال کئے گئے نقطہ نظر سے بہ خوبی واقف ہوں کیونکہ معلم اپنی تدریس کو بہتر بنانے کے لئے مختلف قسم کا نقطہ نظر و طریقہ تدریس کا استعمال کرتے ہیں۔ اس اکائی کے ذریعے لیکچر کا طریقہ، مظاہرہ کا طریقہ، مباحثہ کا طریقہ، تعاون کا طریقہ، مسئلہ حل کا طریقہ اور پروجیکٹ اور سرگرمی پر مبنی طریقہ سے واقف ہونے کے بعد اس کی خوبی و خامی کو بھی سمجھ پائیں گے۔ اس اکائی میں تنقیدی تشخیص اور اوپر ذکر کئے گئے طریقہ تدریس کے کلاس روم کے مضمرا تپر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

11.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اینڈرو گوجی اور پیڈا گوجی میں فرق کر سکیں۔
- اینڈرو گوجی اور پیڈا گوجی کا مفہوم واضح کر سکیں۔
- نقطہ نظر یا طرز رسائی، طریقہ تدریس تکنیک کی وضاحت کر سکیں۔
- لیکچر و مظاہراتی طریقہ کے طریقہ کا مفہوم اور تدریس میں اس کی اہمیت بیان کر سکیں۔
- مباحثہ کا طریقہ تدریس کا مفہوم اور اس سے متعلق معلومات کا اظہار کر سکیں۔
- تعاون و مسئلہ حل کا طریقہ تدریس پر روشنی ڈال سکیں۔
- پروجیکٹ اور سرگرمی پر مبنی طریقہ کا تصور و مفہوم بیان کر سکیں۔

11.2 اینڈرو گوجی بمقابلہ پیڈا گوجی (Andragogy Vs Pedagogy)

اینڈرا گوجی (Andragogy) سے مراد بالغوں کو سکھانے کے لئے استعمال ہونے والے طریقے یا تکنیک ہے جسے جرمن ماہرین تعلیم الیکزینڈر نپ (Alexander Knapp) نے 1735 عیسوی میں ایک نئے لفظ کے طور پر استعمال کیا تھا۔ انہوں نے اس لفظ کو عظیم فلسفی افلاطون (Plato) کے ذریعہ استعمال کردہ تعلیمی معیار کو بیان کرنے کے لئے استعمال کیا۔ 1970 کے دہائی میں میکلم نولز (Malcom Knowles) جنہوں نے بالغوں کی تعلیم پر توجہ مرکوز کرائی جس کی وجہ سے یہ لفظ کافی مقبول ہوا۔ ان کے مطابق بالغوں کی تعلیم تعلیمی

تحقیق کا ایک وسیع علاقہ ہے اور بہت زیادہ پیچیدہ مسائل میں سے ایک ہے۔ بالغ افراد مختلف طریقے سے سیکھتے ہیں اور سیکھنے میں مختلف حکمت عملی رکھتے ہیں۔ میکلم نولز (Malcolm Knowles) نے اینڈراگو جی کی تعریف اس طرح کی ہے۔ بالغوں کو سیکھنے میں مدد کرنے کا فن اور سائنس۔ اینڈراگو جی کے بنیادی حدود مندرجہ ذیل ہیں:-

- جاننے کی ضرورت (Need to know):- پہلا مفروضہ یہ ہے کہ بالغوں کو سیکھنے سے پہلے اس مواد کی افادیت اور قدر جاننے کی ضرورت ہے جو وہ سیکھ رہے ہیں۔ جب بالغ افراد کچھ سیکھنے کا سوچتے ہیں تو وہ اس سیکھنے سے حاصل ہونے والے فوائد اور اسے نہ سیکھنے کے منفی نتائج کی تحقیقات میں کافی توانائی لگاتے ہیں۔
- خود کا تصور (Self-Concept):- عمر میں پختگی کے ساتھ ایک فرد کی شخصیت سے ایک خود مختار انسان بننے کے طرف بڑھتا ہے۔
- تجربہ (Experience):- فرد کی پختگی کے ساتھ جیسے وہ بالغ ہوتا ہے اسے مختلف قسم کے تجربات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس سے اس کا تجربہ کا ذخیرہ جمع ہوتا ہے جو سیکھنے میں مدد کرتا ہے۔
- اکتساب کی آمادگی (Readiness to Learn):- فرد کی پختگی کے ساتھ اس کی اکتساب کی آمادگی میں بھی اضافہ ہوتا ہے جو سماجی کرداروں کے ترقیاتی کاموں پر مرکوز ہو جاتا ہے۔
- سیکھنے کی طرف مرکوزیت (Orientation to Learning):- فرد کی پختگی کے ساتھ ساتھ اس کے نقطہ نظر میں بھی تبدیلی آتی ہے اور اس کے مطابق سیکھنے کی طرف اس کا رجحان موضوع کی مرکوزیت سے کسی ایک مسئلے کی مرکوزیت میں بدل جاتا ہے۔
- سیکھنے کا محرک (Motivation to Learn):- فرد کی پختگی کے ساتھ ساتھ اس کے سیکھنے کا محرک اندرونی ہوتا ہے۔

پیڈاگو جی (Pedagogy)

لفظ پیڈاگو جی (Pedagogy) اینڈراگو جی (Andragogy) لفظ سے بہت پرانا ہے۔ پیڈاگو جی لفظ کی جڑیں لاطینی اور یونانی الفاظ سے جڑی ہوئی ہیں جس کا لفظی معنی بچے کی رہنمائی کرنا یا سکھانا۔ پیڈاگو جی کی اصطلاح یونانی لفظ Paid سے ماخوذ ہے جس کا مطلب ہے بچہ اور agouous سے جس کا مطلب ہے لیڈر۔ اسی طرح کا لفظی معنی ہے بچوں کی رہنما۔ یعنی بچوں کو پڑھانے کا فن اور سائنس۔ اس طرح پیڈاگو جیکل ماڈل استاد کو پوری ذمہ داری تفویض کرنا ہے کہ کون سا مضمون سیکھا جائے گا۔ اسے کیسے سیکھا جائے گا اور آخر کا یہ تصور طالب علم نے سیکھا ہے یا نہیں۔

پیڈاگو جی کے بنیادی مفروضات (Basic Assumptions of Pedagogy)

- سیکھنے والے کو صرف یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ ہدایت کار (استاد) کیا سکھاتا ہے۔ مواد سیکھنے کا بنیادی مقصد کورس پاس کرنا ہے۔ سیکھنے والوں کو یہ سمجھنے کی ضرورت نہیں ہے کہ وہ جو کچھ سیکھ رہے ہیں وہ کلاس روم سے باہر ان کی زندگی پر کیسے لاگو ہوگا۔

- سیکھنے والے کے بارے میں ہدایت کار کا تصور ایک منحصر ہستی کا ہے۔ لہذا سیکھنے والا خود کو ایک منحصر ہستی کے طور پر دیکھنے لگتا ہے۔
 - سیکھنے والے کا سابقہ علم سیکھنے کے وسیلہ کے طور پر بہت کم نتیجہ خیز ہے۔ سیکھنے کے عمل کے ضروری اجزا استاد، درسی کتاب اور اضافی تعلیمی مواد ہیں۔ سیکھنے والے یہ سیکھنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں کہ ہدایت کار انہیں کہتا ہے کہ کورس کو کامیابی سے مکمل کرنے کے لئے کیا سیکھنا چاہئے۔
 - معلمین معلومات کو موضوع کے مطابق ترتیب دیتے ہیں۔ اساتذہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ مواد کو منطقی انداز میں ترتیب دیں۔
 - سیکھنے والے بیرونی عوامل (جیسے والدین یا ہدایت کار کی منظوری، اچھے گریڈس) سے حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔
- دونوں یعنی اینڈراگوگی (Andragogy) اور پیڈاگوگی (Pedagogy) کا موازنہ مندرجہ ذیل جدول میں دیکھا جاسکتا ہے:

پیڈاگوگیکل (Pedagogical)	اینڈراگوگیکل (Andragogical)	
<ul style="list-style-type: none"> • متعلم تمام طرح کے اکتساب کے لئے ہدایت کار پر منحصر ہوتا ہے۔ • استاد ہدایت کار جو کچھ پڑھایا جاتا ہے اور اسے کیسے سیکھایا جاتا ہے اس کی پوری ذمہ داری قبول کرتا ہے۔ • استاد اکتساب کا اندازہ یا تعین قدر کرتا ہے۔ 	<ul style="list-style-type: none"> • متعلم خود ہدایت یافتہ ہے۔ • متعلم اپنی اکتساب کا خود ذمہ دار ہے۔ • خود تشخص اس نقطہ نظر کی خصوصیات ہے۔ 	متعلم
<ul style="list-style-type: none"> • متعلم یعنی سیکھنے والا بہت کم تجربے کے ساتھ سرگرمی میں آتا ہے۔ • ہدایت کار کا تجربہ سب سے زیادہ اثر انگیز ہوتا ہے۔ 	<ul style="list-style-type: none"> • متعلم تجربہ کا ایک بڑا حصہ اور معیار لاتا ہے۔ • بالغوں کے لئے بھرپور وسیلہ ہے۔ • مختلف تجربات بالغوں کے گروپوں میں تنوع کو یقینی بناتے ہیں۔ • تجربہ خود کو پہچاننے کا ذریعہ بنتا ہے۔ 	متعلم کے تجربات کا رول
<ul style="list-style-type: none"> • طلبا کو بتایا جاتا ہے کہ انہیں مہارت کے اگلے درجے تک جانے کے لئے کیا سیکھنا ہے۔ 	<ul style="list-style-type: none"> • کوئی بھی تبدیلی اکتسابی آمادگی کو متحرک کرتا ہے۔ • کسی کی زندگی کسی اہم پہلو میں زیادہ موثر طریقے سے کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لئے جاننے کی ضرورت ہے۔ 	اکتسابی آمادگی

• ابھی کہاں کھڑا ہے اور کہاں جانا چاہتا ہے اس کے درمیان فرق کی صلاحیت		
• متعلم کوئی کام انجام دینا مسئلہ کا حل اور زیادہ اطمینان بخش طریقہ سے زندگی گزارنا چاہتے ہیں۔ • اکتساب کی حقیقی زندگی کے کاموں سے مطابقت ہونا چاہئے۔ • اکتساب کو موضوعی اکائیوں کے بجائے زندگی / کام کے حالات کے ارد گرد منظم کیا جاتا ہے۔	• اکتساب طے شدہ موضوع کے حصول کا عمل ہے۔ • مواد کے اکائیوں کو موضوع کی منطق کے مطابق ترتیب دیا جاتا ہے۔	اکتساب سے واقفیت
اندرونی محرکات: خود اعتمادی، پہچان، زندگی کا بہتر معیار، حقیقت پسندی	بنیادی طور پر بیرونی دباؤ گریڈ کے لئے مقابلے اور ناکامی کے نتائج کہ وجہ سے محرک	اکتساب کے لئے محرک

Source; [http://ipu.msu.edu/wp.content/upload/2017/10/pedagogy Vs Andragogy](http://ipu.msu.edu/wp.content/upload/2017/10/pedagogy%20Vs%20Andragogy)

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: اینڈراگوٹی کے بنیادی حدود بیان کیجیے۔

11.3 نقطہ نظر، طریقہ اور تکنیک کو سمجھنا (Understanding Approach, Method and Technique)

صحیح معنی میں تدریسی طریقہ کار کے فریم ورک کے اندر، نقطہ نظر ان نظریاتی اصولوں کے ذریعے تشکیل دیا جاتا ہے جن پر نصاب کا ڈیزائن مبنی ہوتا ہے۔ اس طرح ایک نقطہ نظر کو عام طور پر لسانی، نفسیاتی اور تدریسی نظریات کے حصے کے طور پر سمجھا جاتا ہے جو تدریسی عمل کو متاثر کرتے ہیں۔ نقطہ نظر کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ ایک نقطہ نظر پر خصوصی نظر ڈالیں جیسے ارتباطی نقطہ نظر کو لیں جس میں سماجی علوم کے تحت تاریخ، شہریات اور معاشیات کو ایک دوسرے سے منسلک کر کے منظم شکل میں پیش کیا جاتا ہے اس کے ساتھ ہی اسے ارتباطی نقطہ نظر کے ذریعے زیادہ موثر و با معنی شکل دی جاتی ہے کیونکہ سبھی مضامین کا علم ایک دوسرے کے بغیر نامکمل ہے جس میں وقوفی طرز عمل اور تعمیری نقطہ نظر بھی شامل ہیں۔

طریقہ تدریس کی سمجھ (Understanding Teaching Methods)

طریقہ تدریس کی اہمیت تدریس کو کامیاب بنانے اور تدریسی مقاصد کے حصول کے لئے بہت ضروری ہے۔ کوچر نے کہا ہے کہ جس طرح ایک سپاہی کو لڑنے کے لئے ہتھیاروں کے علم کی ضرورت ہوتی ہے اس طرح ایک استاد کے لئے تدریس کے مختلف طریقوں کا علم

ہونا ضروری ہے۔ طریقہ تدریس چاہے وہ بہتر ہو یا کمزور استاد اور طالب علم کے درمیان تعامل کے ذریعے باہمی تعلق قائم کرتا ہے۔ یہ بات ایک استاد پر منحصر ہوتی ہے کہ وہ کون سا طریقہ تدریس استعمال میں لائے تاکہ اس کی تدریس میں کامیابی ملے اور متعین مقاصد کا حصول ہو سکے۔ طریقہ تدریس سے مراد وہ سرگرمیاں ہیں جو ایک استاد کی طرف سے کی جاتی ہیں جن کے نتیجے میں طالب علم کچھ سیکھتے ہیں۔ ایک استاد کو مضمون یا مواد پر عبور حاصل ہونا بھی ضروری ہے اور ساتھ ساتھ طریقہ تدریس کی جانکاری اور سمجھ کی کون سا طریقہ تدریس کہنا استعمال کی جاسکتی ہے۔

تکنیک کی سمجھ (Understanding Technique)

تدریسی تکنیک کی اکتساب میں متعلم کی مدد کے لئے ایک منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے کا ایک طریقہ ہے۔ یہ محدود تدریسی اہداف کے حصول کے لئے اہداف سے منسلک تدریسی طرز عمل کے لحاظ سے تدریس کا جائزہ لیتا ہے۔ تدریسی تکنیک ایک مخصوص صورت حال میں استعمال کی جاتی ہے جس کا انحصار کئی عناصر پر ہوتا ہے جن میں مقاصد، طریقہ تدریس، طلبہ کی صلاحیت، اساتذہ کی شخصیت اور تجربات وغیرہ شامل ہیں۔ تدریسی تکنیک کی سمجھ ایک استاد کے لئے ضروری ہے جن کی اہمیت مندرجہ ذیل باتوں پر مشتمل ہے:

- تدریسی تکنیک کی سب سے اہم ضرورتوں میں سے ایک یہ ہے کہ یہ کلاس روم میں طلبہ کی توجہ مبذول کرنے میں مدد کرتی ہے۔
- تدریسی تکنیک کا صحیح استعمال طلبہ کو اس موضوع میں دلچسپی پیدا کرتا ہے اور مزید سیکھنے کا شوق پیدا کرتا ہے۔
- تدریسی تکنیک طلبہ کے ذہن کو سیکھنے کے لئے متحرک کرتی ہیں۔
- یہ طلبہ کو صرف یاد کرنے کے بجائے مضمون کو سمجھنے میں مدد کرتی ہیں۔
- یہ طلبہ میں دلچسپی پیدا کرنے یا برقرار رکھنے کے ایک ذریعہ کے طور پر ضروری ہے۔

تدریس کی کچھ اہم تکنیکیں بنیادی طور پر زبان کی تعلیم کے لئے استعمال ہوتی ہیں جس میں بیان علم کے ابلاغ کے لئے اہم تکنیک ہے۔ بنیادی ایک فن ہے جس میں اساتذہ اپنے سبق کو کہانی کی شکل میں پیش کرتے ہیں تاکہ درس و تدریس کو مزید دلچسپ بنایا جاسکے۔ اس طرح تفصیل بھی ایک تکنیک ہے جو بیان کی طرح ہے۔ تفصیل کسی بھی واقعہ، افراد یا واقعات کو الفاظ میں بیان کرنا ہے جن کا بنیادی مقصد طلبہ کے درمیان تدریس کے معاملے کو ذہنی تصویر یا تصویر کی شکل میں پیش کرنا ہے۔ وضاحت بھی تکنیک ہے جس کا مطلب بات کرنے کا فن ہے تاکہ کسی تصور، نظریہ، خیال یا عمل کو واضح طور پر سمجھا جاسکے۔ اسی طرح سوال کرنا بھی تدریس کی سب سے اہم تکنیکیوں میں سے ایک ہے۔ یہ استاد اور متعلم کے درمیان باہمی رابطے کا سب سے موثر ذریعہ ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: طریقہ تدریس کی سمجھ کیوں ضروری ہے؟ بیان کیجئے۔

11.4 ثلاثی سطح پر تدریس کے طریقے (Methods of Teaching at Tertiary Level)

کلاس روم کی تدریس مختلف ہے کیونکہ گروپ بڑا اور متنوع ہوتا ہے جو ایک استاد کے لئے چیلنج (Challenge) پیدا کرتا ہے۔ یہ اکتسابی عمل رسمی یا غیر فطری ماحول میں ہوتا ہے جہاں طلباء کی توجہ کے ساتھ ساتھ دلچسپی کا بھی مسئلہ پیدا ہوتا ہے۔ اس مسئلے کے حل کے لئے ایک استاد مختلف قسم کے طریقہ تدریس کا استعمال دوران تدریس کرتا ہے۔ ثلاثی سطح جسے تیسری سطح یا پوسٹ سیکنڈری ایجوکیشن بھی کہا جاتا ہے۔ ثانوی تعلیم کی تکمیل کے بعد کی سطح ہے۔ اس سطح میں اساتذہ کو چاہئے کہ مختلف طریقوں کا علم حاصل کریں۔ طریقہ تدریس بہت سے ہیں۔ استاد کو ان سبھی طریقوں کا علم رکھنا چاہئے اور یہ سمجھ ہونی چاہئے کہ کسی خاص مضمون کے لئے کون سا طریقہ تدریس صحیح ہے۔ ان طریقوں میں سے کچھ طریقوں کا ذکر بیان کیا جا رہا ہے۔

11.4.1 لیکچر کا طریقہ (Lecture Method)

لیکچر کا مفہوم باقاعدہ ایک خطبہ سے لیا جاتا ہے جس میں استاد مضمون کے مواد کو آسان اور صاف زبان میں سمجھانے کی کوشش کرتا ہے۔ اس میں استاد طلباء کو وہ باتیں بتاتا ہے جو کہ طلبہ کے لئے ضروری ہیں۔ اس طریقہ میں استاد مواد کو تقریر کے ذریعہ پیش کرتا ہے اور توضیحات کی مدد سے بھی پیش کرتا ہے۔ اس طریقہ کا استعمال ثلاثی سطح پر زیادہ ہوتا ہے۔ لیکچر کے طریقہ میں لیکچر کی پیشکش کیا جاتا ہے جو مندرجہ ذیل مراحل سے گزر پیش کیا جاتا ہے:

1. لیکچر کا تعارف:- سب سے پہلے اس طریقہ میں نفسیاتی طور پر یہ مانا جاتا ہے کہ طلباء اکتساب کے لئے آمادہ ہوں جس کے لئے استاد کو طلباء جن کے لئے تدریس کی جانی ہے ان سے ایک تعلق پیدا کرنے یعنی انھیں اکتساب کی طرف آمادہ کرے، یہاں استاد سابقہ معلومات اور اکتساب کی بنیاد پر سبق کی شروعات کرتا ہے یعنی تعارف کرتا ہے۔
2. ارتقائی مرحلہ یا پیشکش کا مرحلہ:- ایک استاد کے لئے یہ ضروری ہے کہ اسے اپنے مضمون کی مواد کی تیاری اس طرح سے کرے کہ اسے طلباء کے سامنے میں موثر انداز میں پیش کر سکے۔ استاد تصورات کی مفہوم و تشریح کرتا ہے اور وقفہ وقفہ سے طلباء میں دلچسپی بنانے رکھنے کے لئے سوالات بھی کرتا ہے۔ لیکچر کے دوران استاد وہ سب چیزیں اپناتا ہے جن سے عنوان سے متعلق مخصوص مقاصد کا حصول ہو پائے۔
3. استحقاقی مرحلہ:- پیشکش مکمل ہونے کے بعد استاد آخری مرحلے میں اعادہ کرتا ہے تاکہ اسے پتہ ہو سکے کہ اس کی تدریس کیسی رہی اور مقاصد کا حصول کہاں تک ممکن ہو پایا۔ اس طرح استاد کو طلباء کی اکتسابی دشواریاں معلوم ہو جاتی ہیں اور وہ اپنے طریقہ تدریس میں ان کے مطابق ترمیم کرتا ہے۔

لیکچر طریقہ تدریس کی خصوصیات (Characteristics of Lecture Method)

لیکچر طریقہ تدریس کی خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:-

- وقت کی بچت:- اس طریقہ کے ذریعہ استاد کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ تعلیمی مواد پیش کر سکتا ہے۔

• غیر واضح تعلیمی مواد کو دہرایا جاسکتا ہے۔

• لیکچر کا طریقہ بہت ہی کفایتی ہے۔

• اس طریقہ میں استاد کی شخصیت کا خاص اثر ہوتا ہے۔

• اس طریقہ سے طلباء میں سننے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔

(Demerits of Lecture Method) لیکچر کے طریقہ کی خامیاں

لیکچر کے طریقہ کی خامیاں مندرجہ ذیل ہیں:

• اس طریقہ تدریس میں پیشکش پر زیادہ زور دیا جاتا ہے اور طالب علم کی سرگرمی کو جگہ نہیں دی جاتی اور اکتسابی عمل کو بھی دھیان میں نہیں رکھا جاتا۔

• یہ طریقہ صرف اعلیٰ جماعت میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

• یہ طریقہ تدریس استاد کو زیت ہے۔

11.4.2 مظاہرہ کا طریقہ (Demonstration Method)

لفظ مظاہرہ کا مطلب ہے ڈیمو (Demo) دینا یا سرگرمی کرنا۔ اس طریقہ میں تدریسی عمل کو منظم طریقے سے انجام دیا جاتا ہے۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ استاد اپنے طالب علموں کو سکھانے کے لئے ایک منظم اور مرحلہ وار عمل میں مظاہرہ کا طریقہ کا استعمال کرتا ہے۔

مظاہرہ کا طریقہ تدریس ایک عملی طریقہ ہے۔ اس طریقہ میں استاد اپنے طلباء کو مواد سکھانے کے لئے ایک سرگرمی کرتا ہے۔ اس کا استعمال

اکثر اس وقت کیا جاتا ہے جب کسی مواد یا عنوان و قوفی طور پر سمجھنے اس کا اطلاق کرنے سے قاصر ہوتے ہیں۔ مظاہرہ کا طریقہ نفسی حرکی

(Psychomotor) اور قوفی مقاصد کو حاصل کرنے پر توجہ دیتا ہے۔ اگر اس کی ساخت کے بارے میں بات کرتے ہیں تو اسے مندرجہ

ذیل مراحل سے گذرنا ہوتا ہے:-

• مناسب منصوبہ بندی:- موثر مظاہرے کے لئے یہ ضروری ہے کہ استاد سبق کی منصوبہ بندی کر لے۔

• ضروری اشیاء کی فراہمی:- اس بات کو یقینی بنائیں کہ مظاہرے کے لئے ضروری اشیاء ترتیب وار اور سلیقے سے رکھے ہوں۔

• سبق کے مقاصد کا بیان:- سبق کے مقاصد یعنی مظاہرے کے مقاصد کی وضاحت کریں تاکہ طلبہ میں دلچسپی پیدا ہو سکے۔

• مظاہرے کے مضمون کی وضاحت:- کچھ نئے الفاظ اور مظاہرے کے مختلف حصوں کی وضاحت کریں۔

• بصری امداد کے ساتھ مظاہرہ:- جب بھی ممکن ہو بصری امداد کے ساتھ مظاہرے کی تکمیل کریں۔

• مظاہرے کی جگہ:- مظاہرہ ایسی جگہ کیا جائے کہ مظاہرے کے لئے دکھائی جانے والی چیز تمام طلباء کو نظر آسکے۔

• مظاہرے کے لئے واضح اور صاف زبان:- مظاہرہ کرنے والے کی زبان واضح اور صاف ہوتی ہے تاکہ طلباء تصور کو آسانی سے سمجھ سکیں۔

• طلباء کو سوال پوچھنے اور بات کرنے کا موقع:- طلباء کو اس موضوع کے بارے میں اپنے تصور اور مشکلات کو دور کرنے کے لئے

اساتذہ سے سوال پوچھنے کا موقع دیا جانا چاہئے۔

- سابقہ معلومات کا رابطہ :- پچھلے اور مستقبل کے اسباق کے ساتھ ایک رابطہ ہونا چاہئے۔
- ترتیب وار پیشکش :- تمام کام کو مہارت سے مناسب ترتیب میں انجام دینا۔
- طلباء سے مدد :- جب ممکن ہو مظاہروں میں مدد کے لئے طلباء کو منتخب کریں۔
- اہم نکات کا خلاصہ کرنا :- مظاہرہ کرنے والے کو چاہئے کہ طلباء کے سامنے مظاہرے کے اہم نکات کا خلاصہ کریں۔
- بازیافت :- مظاہرہ کے بعد سوالات پوچھ کر طالب علم کی کارکردگی کا پتہ لگائیں۔ اس مرحلہ میں استاد اپنے مظاہرے کے نتیجے کا اندازہ لگاتا ہے۔

مظاہرہ طریقہ تدریس کی خوبیاں (Merits of Demonstration Method of Teaching)

- مظاہرہ کا طریقہ تدریس کی خوبیاں مندرجہ ذیل ہیں :-
- یہ طریقہ کو عنوان کو آسانی سے سمجھنے میں طلباء کی مدد کرتا ہے۔
- مظاہرہ کا طریقہ طلباء کو متحرک رکھتا ہے اور تدریسی و اکتسابی عمل میں مدد کرتا ہے۔
- یہ طریقہ تدریس طلباء میں دریافت کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔
- مظاہرہ کا طریقہ کے ذریعے طلباء کی توجہ کو مرکوز کیا جاتا ہے اور زیادہ سے زیادہ معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔

مظاہرہ کا طریقہ تدریس کی خامیاں (Demerits of Demonstration Method of Teaching)

- مظاہرہ کا طریقہ تدریس کی خامیاں مندرجہ ذیل ہیں :-
- استاد مظاہرہ کو انجام دیتا ہے طلباء سرگرمی میں شامل نہیں ہوتے جس کی وجہ سے وہ براہ راست فائدہ نہیں اٹھاپاتے ہیں۔
- مظاہرہ کا طریقہ غیر کفایتی ہے کیونکہ اس کے لئے مہنگے سازوسامان کی ضرورت ہوتی ہے۔
- مظاہرہ کا طریقہ میں زیادہ وقت درکار ہوتا ہے۔

11.4.3 مباحثہ کا طریقہ (Discussion Method)

لفظ Discuss لاطینی زبان کے لفظ discutere سے ماخوذ ہے جس کا مطلب ہلانا ہوتا ہے۔ مباحثہ کا طریقہ قدیم یونانی فلسفی سقراط کے نام سے بھی موصوم ہے جس کا نام اس لئے مشہور تھا کہ وہ طلباء کو مباحثہ میں شامل کرتے تھے۔ بحث کی ایک واضح خصوصیت یہ ہے کہ طلباء، معلومات، تفہیم یا تشریح کی تعمیر میں کافی سرگرم رہتے ہیں۔ اس طریقہ میں دو طرفہ مواصلت شامل ہے اور کلاس روم کی صورت حال میں ایک استاد اور طلباء سبھی بحث میں حصہ لیتے ہیں۔ یعنی یہ ایک گروہی سرگرمی ہے جس میں استاد اور طلباء مسئلہ کی وضاحت اور اس کا حل تلاش کرتے ہیں۔ مباحثہ کا طریقہ کو ایک تعمیری عمل کے طور پر بھی بیان کیا گیا ہے۔ جس میں سننے، سوچنے کے ساتھ ساتھ طالب علم کی بولنے کی صلاحیت بھی شامل ہے۔

مباحثہ کا طریقہ کے مرحلے (Phases of Discussion Method)

طریقہ مباحثہ اپنانے میں استاد اور طلباء کو کافی منصوبہ بندی کرنا ہوتا ہے۔ اس عمل میں تین مرحلے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

- **تیارى Preparation:-** كسى بهى طرىقه كه لئه منصوبه بنا لئنا بهت ضرورى هه كهونكه بنا تيارى كه اكر كسى كام كو كيا جائه تو كاميابى مشكل هه۔ اس لئه جماعت ميں مباحثه كا استعمال كرنه سه پهله بحث كه لئه موضوع كا انتخاب كر لئنا چاهئه، موضوع كا خاكه تيار كرنا چاهئه، بحث كى حكمت عملى كى ضرورت هه، بحث كرنه كه لئه خيالات كى منظم و منطقى ترتيب، استاد كو جماعت كا ماحول ايسا بنا لئنا چاهئه جس ميں سهى طلبا اپنے خيالات كو ركھ سكيں، طلباء كه بيٹھنه كا اچھا انتظام كرنا چاهئه۔

مباحثه كه اجزا (Components of Discussion)

- مباحثه كه پانچ خاص اجزا رهنما، گروپ، مسله، ساز و سامان يا مواد اور جائزه هيں۔
- i. رهنما:- كسى بهى جماعت كا رهنما استاد هوتا هه۔ رهنما كى شكل ميں بحث كه لئه استاد كو بڑى تيارى كه ساآھ كلاس ميں جانا چاهئه۔
- ii. گروپ:- بحث ميں طلباء كا ايك گروپ هوتا هه۔ گروپ مختلف مزاج ركھنه والے طلبا پر مشتمل هه جو ذہانت، دلچسپى، مزاج اور خيالات ميں ايك دوسرے سه الگ هوتا هه۔ استاد كا فرض هه كه وه هر طالب علم كو بحث ميں حصه لئنه كى ترغيب ده۔
- iii. مسله:- بحث كا موضوع ايسا هونا چاهئه جسے طالب علم اپنا سمجھه، مضامين ان كى عمر، ذہانت اور حالت كه مطابق هونے چاهئیں۔
- iv. ساز و سامان يا مواد:- ساز و سامان يا مواد سه مراد وه دركار وسايل هيں جيسے كتايب، رساله، اخبارات، تصويریں، نقشے اور ديگر كئى قسم كه مواد كو جو بحث كه دوران استعمال كى جاتى هيں۔
- v. جائزه:- بحث كه جائزه كا بنيادى مقصد طلبا ميں مطلوبه تبديلياں لانا هه۔ اكر بحث سه كوئى تبديلى نه آئه تو اسه بے معنى سمجھا جائه گا۔

1. مباحثه:- اوپر كه بحث و مباحثه كه پانچ اجزا كى شموليت مباحثه كه دوران كى جاتى هه۔ بحث كى شروعات اس طرح سه هو كى بحث ميں حصه لئنه والے تمام شركاء يا طلباء اپنے خيالات كا اظهار آسانى، آزادى، خوشى اور كاميابى كه ساآھ كر سكيں۔ رهنما كو هميشه بحث كه دوران پهله سه طے شده مقاصد كو ذہن ميں ركھنا چاهئه اور دوران بحث مقاصد كه حصول كه لئه سوالات كا استعمال كر سكتا هه۔ كچھ خاص حقائق بهى بيان كر سكتے ميں كچھ نكات كا تجربہ بهى كيا جاسكتا هه اور آخر ميں پورى بحث كا خلاصه نكالا جاسكتا هه۔ اس طرح بحث كه انعقاد ميں پانچ اجزا كى شموليت كرتے هونے چار نكات آغاز، تجربہ، وضاحت اور خلاصه پر مركو ز كيا جاتا هه۔

مباحثه كا تعين قدر:

آخر ميں مباحثه كا تعين قدر كيا جاتا هه تاكه اس كى كاميابى اور ناكمى كا پتہ لگ سكه۔ طالب علم كو اس بات كو جائزه لئنا چاهئه كه كهان تك مباحثه كه ذريعہ اس كى معلومات ميں اضافہ هوا هه ان كه خيالات اور رويوں ميں كهان تك تبديلى آئى هه۔ مقاصد كا حصول كهان تك هوياء هه۔

مباحثه كا طرىقه كى خوبياں (Merits of Discussion Method)

- مباحثه كه طرىقه كى خوبياں مندرجه ذيل هيں:-
- يه طرىقه تدریس طلبا ميں سوچنے كه عمل كو محرک ديتا هه۔

- متعدد افراد کے علم، خیالات اور احساسات کو جمع کرنے میں مدد کرتا ہے۔
- یہ طریقہ حقائق کو درست کرنے میں مدد کرتا ہے اور اس طرح اپنی اکتساب کو فروغ دیتا ہے۔
- یہ طریقہ تدریس ایک ساتھ سیکھنے، ذمہ داریوں اور دلچسپیوں کے اشتراک میں مدد کرتا ہے۔

مباحثہ کا طریقہ کی خامیاں (Demerits of Discussion Method)

مباحثہ کا طریقہ تدریس کی خامیاں مندرجہ ذیل ہیں:

- اس طریقہ میں زیادہ وقت درکار ہوتا ہے۔
- اس طریقہ میں اساتذہ اور طلباء دونوں کی کوشش شامل ہوتی ہے۔
- اس میں غیر ضروری دلائل شامل ہو سکتے ہیں۔
- یہ طریقہ تدریس جذباتی تناؤ اور ناخوشگوار احساسات پیدا کر سکتا ہے۔

11.4.4 تعاون یا اشتراکی طریقہ (Collaboration Method)

تعاون یا اشتراکی طریقہ تدریس میں طلباء و استاد کی رہنمائی میں مشترکہ اکتسابی مقاصد کے حصول کے لئے چھوٹے گروپ میں کام کرتے ہیں۔ اساتذہ کو بنیادی قابلیت اور طلباء کی بات چیت اور مہارتوں پر کام کرنے کا موقع ملتا ہے۔ جو طلباء کی زندگی میں کامیابی کے لئے قیمتی ہے۔ اس طریقہ تدریس میں مندرجہ ذیل باتوں کو شامل کیا جاتا ہے۔

ذاتی باہمی انحصار:- عام طور پر مثبت باہمی انحصار کے بارے میں بات کرتے ہیں جب یہ سبھی کے لئے فائدہ مند ہو۔ گروپ کے فرد ایک ٹیم کے طور پر کام کرنے سے مجموعی حصول مقاصد ہوتا ہے۔

انفرادی احتساب (Individual Accountability):- اس طریقہ تدریس میں طلباء ایک ٹیم کے طور پر تخلیق و اکتساب کے لئے مل کر کام کرتے ہیں لیکن بالآخر ہر انفرادی طالب علم اپنی کارکردگی کا خود ذمہ دار ہوتا ہے۔

مساوی شرکت (Equal Participation):- تعاون کے طریقہ تدریس میں مساوی شرکت سے مراد گروپ کے کام کو عام طور پر طالب علموں کی طرف سے بہت اچھی طرح خوش آمدید کہا جاتا ہے لیکن مسئلہ طلباء کو جانچنے کا ہے کہ سبھی طلباء یکساں طور پر کام کر رہے ہیں۔ اس طریقہ تدریس میں اس بات کو یقینی بنانا ضروری ہے کہ ہر ٹیم میں سبھی طالب علم حتمی کامیابی میں یکساں طور پر اپنا رول نبھاتے ہیں۔

بیک وقت تعامل:- اس طریقہ تدریس میں اکتسابی عمل کو بیک وقت تعامل پیدا کرنے کے لئے کام کرتا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ طلباء ایک ساتھ مل کر کام کریں۔

تعاون کے طریقہ کی خوبیاں (Merits of Collaboration Method)

- تنقیدی سوچ کو بہتر بناتا ہے۔ گروپ ورک کے عمل کے دوران طلباء گروپ میں موجود دیگر طلباء کے ساتھ اپنی رائے یا خیالات کا اظہار کرتے ہیں اور اس کی بازیافت ہوتی ہے۔ طلباء کے لیے اس بازیافت میں تنقید کے ساتھ ساتھ اظہار خیال یا خیالات کی تشریح

بھی شامل ہوتی ہے۔

- مسائل کے حل کرنے کی صلاحیت کو بہتر بناتا ہے:- باہمی تعاون کے ساتھ سیکھنے کے لئے تمام گروپوں کو کسی مسئلہ کو حل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جس سے طلبا کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔
- پیر لرننگ (Peer Learning) گروپ کے کام میں طلباء اپنے ساتھی طلبا سے سیکھتے ہیں۔

تعاون کے طریقہ کی خامیاں (Demerits of Collaboration Method)

- تعاون کے طریقہ تدریس کی خامیاں مندرجہ ذیل ہیں۔
- مختلف رفتار کا اصول:- یعنی فرد مختلف رفتار سے سیکھنے کا رجحان رکھتے ہیں یہی وجہ ہے کہ گروہی کام میں زیادہ وقت درکار ہوتا ہے۔
- گروپ لیڈر ہو سکتا ہے:- کچھ گروپ میں ایسا ہو سکتا ہے کہ کوئی شخص یا طلبا گروپ کا انچارج بننے کا فیصلہ کر لے جو گروپ میں کشیدگی کا باعث بن سکتا ہے۔
- اگر کسی گروہ کے پاس گروپ ورک کی مہارت نہیں ہے تو ایسے گروہ کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: لیکچر طریقہ تدریس کی خصوصیات بیان کیجیے۔

11.5 ثلاثی سطح پر تدریس کے طریقے (Methods of Teaching at Tertiary Level)

اوپر بہت سارے طریقہ تدریس کا ذکر کیا گیا ہے جو عمومی اصول، تدریس اور انتظامی حکمت عملی کے بارے میں ہیں جو کلاس روم میں تدریس کے لئے استعمال کیے جاتے ہیں۔ ان کے علاوہ کچھ اور طریقہ تدریس ہیں جن کا ذکر یہاں کیا جا رہا ہے۔

11.5.1 مسئلہ حل کا طریقہ (Problem Solving Method)

مسئلہ حل کا طریقہ وہ طریقہ تدریس ہے جس میں تدریس کر لیے کسی مسئلہ کو منظم یا آغاز کیا جاتا ہے۔ یہ ایک ایسا طریقہ کار ہے جس میں طلبا کے سامنے کسی بھی مشکل مسئلہ کو رکھتے ہیں اور اسے حل کرنے کے لئے تربیت فراہم کرتے ہیں۔ یعنی مسئلہ حل کا طریقہ سے مراد کسی واقعہ کی تحقیقات، نئے علم کا حصول، ساتھ ہی علم کی درستگی سے ہے۔ مسئلہ حل کرنے کیلئے استدلال کے مخصوص اصولوں کے تحت تجرباتی اور قابل پیمائش ثبوت جمع کئے جاتے ہیں۔ مسئلہ حل کا طریقہ تجربات کے ذریعے نتائج کو حل کرنے کا ایک ترتیب وار اور منظم طریقہ ہے۔ اس طریقہ تدریس میں مسئلہ کی شناخت ایک اہم مسئلہ ہے۔ یہ طریقہ تدریس کسی نہ کسی مسئلہ پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ اس لئے یہ فطری ہے کہ اس کی کامیابی یا ناکامی کا انحصار اس مسئلہ پر ہے جسے طلبا کے حل کے لئے چنا جاتا ہے۔ مسئلہ ایسا ہونا چاہئے جس میں طلبا کی فطری

دلچسپی ہو اور جو زیادہ سے زیادہ عملی اور مفید علم حاصل کرنے میں مدد فراہم کرے۔

مسئلہ حل کا طریقہ کی خوبیاں (Merits of Problem Solving Method)

مسئلہ حل کا طریقہ تدریس کی خوبیاں مندرجہ ذیل ہیں:

- یہ طریقہ طلباء کو مزیت ہے۔
- یہ زندگی کی حقیقی صورت حال میں تعلیم فراہم کرتا ہے۔
- یہ طریقہ تدریس منطقی فیصلہ لینے میں مدد کرتا ہے۔
- یہ طلباء کی بالغ زندگی کی تیاری کے طور پر کام کرتا ہے۔
- یہ تنقیدی سوچ میں اضافہ کرتا ہے۔

مسئلہ حل کا طریقہ کی خامیاں (Demerits of Problem Solving Method)

مسئلہ حل کا طریقہ تدریس کی خامیاں مندرجہ ذیل ہیں

- اس طریقہ تدریس میں بہت وقت درکار ہوتا ہے یعنی بہت وقت لگتا ہے۔
- اگر کثرت سے استعمال کیا جائے تو یہ طریقہ اکتانے والا ہے۔
- یہ سرگرمی کو نظر انداز کر سکتا ہے۔
- اس لیے مواد کا انتظام کرنا مشکل ہے۔

11.5.2 پروجیکٹ اور سرگرمی پر مبنی طریقہ (Project and Activity Based Method)

- پروجیکٹ کے طریقہ میں تفتیش، دریافت اور ایسی چیز کا پتہ لگانا شامل ہے جو اس سے پہلے طلباء کی واقفیت تھی۔ یہاں طلباء کو فیصلہ کرنا ہے کہ کون سی سرگرمی یا تجربات ضروری ہیں اور وہ انہیں کیسے انجام دینے جا رہا ہے۔ اصل معنی میں پروجیکٹ لفظ کا استعمال انجینئر اور سروے کرنے والا اپنے منصوبہ میں استعمال کرتے تھے اور پھر اس لفظ کا استعمال ہاتھ کی تربیت کے معنوں میں کیا جاتا تھا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کرتا تھا کہ ہاتھ کے کام کو جگہ دیتے ہوئے طلباء کو منصوبہ بنانا پڑتا تھا جس میں ڈرامہ، ماڈل بنانا، چارٹ بنانا، تصویریں جمع کرنا، کھیتی کرنا، باغبانی کرنا سرگرمیوں کی شمولیت ہوتی تھی۔ J.H. Kilpatrick کے مطابق جو John Dewey کا طالب علم تھا ”پروجیکٹ ایک با مقصد کام ہے جسے دل لگا کر سماجی ماحول میں انجام دیا جائے۔“

پروجیکٹ کے مرحلے (Phases of Project)

کسی بھی پروجیکٹ میں کل پانچ مرحلوں میں کام کیا جاتا ہے جو مندرجہ ذیل ہے:-

i. پروجیکٹ کا انتخاب:- Selection of the Project:- پروجیکٹ کا انتخاب سب سے پہلا مرحلہ ہے۔ پروجیکٹ کا انتخاب

بتا دیتا ہے کہ پروجیکٹ کی نوعیت کیا ہے۔ پروجیکٹ کی کامیابی بھی اس کی نوعیت پر منحصر کرتی ہے۔

.ii پروجیکٹ کے انتخاب کے بعد اس کے مقصد کا تعین ضروری ہے۔ اس کے لئے استاد ایک ایسا ماحول بناتا ہے کہ طلباء سوچ سمجھ کر کسی مسئلہ کو پروجیکٹ مشکل میں انتخاب کر کے استاد کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ اب استاد کا کام یہ ہوتا ہے کہ انتخاب کئے گئے پروجیکٹ کی خوبی و خامی پر روشنی ڈالے اور طلباء کے سامنے اسے واضح کر دے تاکہ طلباء پروجیکٹ کو چن لیں جس سے یہ پتہ لگ جائے کہ پروجیکٹ کی کچھ افادیت ہے۔ ساتھ ساتھ طلباء پروجیکٹ کے مقاصد کا تعین کر لیں۔

.iii مناسب منصوبہ بندی Proper Planning :- اب طلباء کے سامنے پروجیکٹ کے تعلق سے یہ بات آتی ہے کہ اس کا ٹائم لائن یا خاکہ تیار کیا جائے۔ یعنی کام کو حصوں میں تقسیم کریں تاکہ پروجیکٹ کو فطری ماحول میں مکمل کیا جاسکے۔ استاد کی رہنمائی اس مرحلے میں ضروری ہے کیونکہ پروجیکٹ کے کام کو بانٹتے وقت طلباء کی صلاحیت کو بھی دھیان میں رکھنا چاہئے۔

.iv پروجیکٹ پر عمل درآمد (Executing the Project) :- اس مرحلے میں طلباء اپنے ٹائم لائن کے مطابق پروجیکٹ کا آغاز کرتے ہیں یعنی کے طلباء سرگرمی کے ذریعے اور کر کے سیکھتے ہیں۔ استاد کا کام اس مرحلے میں مشاہدہ کا ہے اور وقتاً فوقتاً جہاں طلباء مشکلات کا سامنا کرتے ہیں اسے وہ حل کرتا ہے اور پروجیکٹ مکمل کرنے میں مدد کرتا ہے۔ اس مرحلے میں پروجیکٹ کے اختتام کے بعد کی سرگرمی شامل ہے یعنی اب استاد نتیجہ کی بازیافت کرتا ہے اور اندازہ لگاتا ہے کہ مقاصد کا حصول کہاں تک ہو پایا ہے۔

.v ریکارڈنگ (Recording) :- اس مرحلے میں طلباء ساری سرگرمیوں کا ایک ریکارڈ تیار کر لیں جو پروجیکٹ سے منسلک ہیں۔

پروجیکٹ کے اقسام (Kinds of Project)

Kilpatric نے پروجیکٹ کے چار اقسام بتائے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں :-

- .i تعمیری پروجیکٹ (Constructive Project) اس قسم کے پروجیکٹ میں کسی چیز کو بنایا جاتا ہے جیسے ماڈل بنانا
- .ii جمالیاتی پروجیکٹ (Aesthetic Project) اس طرح کے پروجیکٹ کا تعلق جمالیاتی ذوق و شوق سے ہے جیسے موسیقی کا پروگرام پیش کرنا۔
- .iii مسسلی پروجیکٹ (Problematic Project) اس طرح کے پروجیکٹ میں کسی مسئلے کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ جیسے بے روزگاری کیسے حل کی جاسکتی ہے۔
- .iv مشقی پروجیکٹ (Drill Project) اس قسم کے پروجیکٹ میں کسی کام کی مہارت حاصل کی جاتی ہے جیسے نقشہ بنانا۔

پروجیکٹ کے طریقہ کی خوبیاں (Merits of Project Method)

- پروجیکٹ کے طریقہ کی خوبیاں مندرجہ ذیل ہیں :-
- یہ طریقہ خود اظہار خیال کا موقع فراہم کرتا ہے۔
- پروجیکٹ کے طریقہ کا مقصد بچے کے اندر جو کچھ ہے اسے باہر لانا ہے۔
- پروجیکٹ کا طریقہ کر کے سیکھنے پر زور دیتا ہے۔ طلباء خود سرگرمی میں شامل ہوتے ہیں۔
- اس طریقہ میں طلباء اپنے گروپ کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں جو اکتساب کو دلچسپ بناتا ہے۔

- یہ طالب علم کی تنقیدی سوچ کو فروغ دیتا ہے۔

پروجیکٹ کے طریقہ کی خامیاں (Demerits of Project Method)

- پروجیکٹ کے طریقہ تدریس کا خامیاں مندرجہ ذیل ہیں:-
- پروجیکٹ کا طریقہ ایک وقت طلب عمل ہے یعنی زیادہ وقت درکار ہے۔
- اس طریقہ سے علم ترتیب وار طریقے سے حاصل نہیں کیا جاتا۔
- یہ طریقہ مہنگا ہے کیونکہ اس کے استعمال کے لئے بہت سارے ساز و سامان کی ضرورت ہوتی ہے۔
- یہ تجربہ کار اساتذہ کے لئے مسائل پیدا کرتا ہے۔

11.5.3 ہیورسٹک کا طریقہ (Heuristic Method)

لفظ Heuristic کی جڑ یا ابتدا یونانی لفظ Heurisco سے ماخوذ ہے جس کا مطلب ہے میں نے پتا لگایا۔ اس طریقہ تدریس میں متعلم آزاد تفتیش کار ہیں۔ اس طریقہ تدریس کے لئے آرم اسٹرونگ (Armstrong) کا نام منسلک ہے۔ ان کے مطابق سائنس میں اکتساب کی روح تلاش ہے۔ یہاں طلباء کو ایسی جگہ رکھا جاتا ہے کہ وہ تلاش کرے۔ یعنی طلباء کو حقائق اور اصولوں کی خود تلاش کرنی ہوتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس طریقے میں تلاش کر کے سیکھتے ہیں۔ یہ طریقہ تجربہ پر زور دیتا ہے اس میں استاد ایک مشاہدہ کار بن جاتا ہے اور طلباء آزادانہ طور پر آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں یعنی اس میں استاد کا کردار راستہ دکھانے اور ماحول سازگار کرنے کا ہے جو مناسب وقت پر غلطیوں کو دور کرتا ہے۔ Armstrong کے لفظوں میں Heuristic طریقہ تدریس وہ طریقہ ہے جن میں ہمارے طالب علموں کو دریافت کنندہ طریقوں کی الٹی ٹیوڈ (Altitude) پر جہاں تک ممکن ہو رکھنا شامل ہوتا ہے جس میں محض چیزوں کے بارے میں بتائے جانے کے بجائے ان کا پتہ لگانا شامل ہے۔

ہیورسٹک طریقہ تدریس کے اقدامات (Steps of Heuristic Method)

اس طریقہ تدریس کے اقدامات مندرجہ ذیل ہیں:-

- i. منصوبہ بندی (Planning) منصوبہ بندی میں مسئلے کی نشاندہی یا شناخت کرنا، مقاصد کی تشکیل کی شمولیت ہے۔
- ii. عمل درآمد (Execution) عمل درآمد درست نتائج کا مشاہدہ کرنا، مشاہدہ شدہ نتائج کی ریکارڈنگ شامل ہیں۔
- iii. نتیجہ (Conclusion) نتیجہ میں درست حل نکالا جاتا ہے۔

ہیورسٹک طریقہ تدریس میں استاد کا رول (Role of Teacher in Heuristic Method)

Heuristic طریقہ تدریس اور وہ تمام نئے طریقہ تدریس میں استاد کا کردار آسان نہیں ہے کیونکہ استاد کو علم اور معلومات کا

خزانہ ہونا چاہئے۔ اس لئے اس طریقہ تدریس میں استاد کا ایک الگ مقام ہے اور وہ مختلف رول ادا کرتا ہے جو مندرجہ ذیل ہیں:-

- استاد مسئلہ کی نشاندہی یعنی شناخت کرنے میں مدد کرتا ہے جس کی تلاش متعلم کو محقق کے طور پر کرنی ہوتی ہے۔

- استاد متعلم کو خیالات ظاہر کرنے، خیالات یا آئیڈیا کو جانچنے اور چیلنج کرنے کے لئے حوصلہ افزائی کرتا ہے۔
- استاد سیکھنے والوں کو کبھی بھی کوئی حل یا تجویز نہیں دیتا۔

Heuristic طریقہ کی خوبیاں (Merits of Heuristic Method)

- اس طریقہ کی خوبیاں مندرجہ ذیل ہیں:-
- متعلم فعال حصہ دار بن جاتا ہے۔
- طلباء میں سائنسی مزاج کا فروغ ہوتا ہے۔
- طلباء میں قوت مشاہدہ اور اس کی سوچ کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔
- یہ ایک نفسیاتی طریقہ ہے۔
- طلباء میں زیادہ محنت کرنے سے دلچسپی اور صلاحیت کی نشوونما ہوتی ہے۔

Heuristic طریقہ کی خامیاں (Demerits of Heuristic Method of Teaching)

- اس طریقہ کی خامیاں مندرجہ ذیل ہیں:-
- اس طریقہ تدریس میں زیادہ وقت درکار ہے جس کی وجہ سے پورا نصاب ایک مقررہ مدت میں مکمل نہیں ہو سکتا۔
- طلباء کو نتیجہ اخذ کرنا مشکل لگتا ہے۔
- یہ طریقہ تدریس استاد سے غیر معمولی محنت کا مطالبہ کرتا ہے۔
- اس طریقہ میں زیادہ رقم کی ضرورت ہوتی ہے۔
- یہ طریقہ تدریس کمزور طلباء کے لئے ٹھیک نہیں ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)

سوال: پروجیکٹ طریقہ تدریس کے مرحلے کو بیان کیجیے۔

11.6 تنقیدی تشخیص اور مندرجہ بالا رسائی کے کلاس روم کے مضمرات

(Critical Appraisal and classroom implications of above approaches)

درس و تدریس کی کسی بھی صورت حال میں استاد کا کردار بہت اہمیت کا حامل ہوتا ہے چونکہ استاد اس صورت حال میں مرکزی کردار ادا کرتا ہے جس سے کلاس روم کا ماحول تیار ہوتا ہے۔ درس و تدریس کے میدان میں جو بھی نقطہ نظر کا استعمال کیا جاتا ہے صرف اس پر منحصر ہو کر ایک استاد کی تدریس بہتر نہیں ہو سکتی ہے۔ سبھی طریقے اور طرز رسائی میں کچھ نہ کچھ خوبیاں اور خامیاں ہیں۔ یہ استاد کی ذمہ

داری ہوتی ہے کہ طلبا کی ضروریات اور ان کی عمر اور سطح کے مطابق کسی بھی طرز رسائی کا انتخاب کریں تاکہ وہ مقاصد کا حصول کر سکیں جسے پہلے سے متعین کیا گیا ہو۔

طرز رسائی کے کلاس روم کے مضمرات (Classroom Implication of Approaches)

کلاس روم کے ماحول کو سازگار بنانے میں مختلف نقطہ نظر کا اطلاق مندرجہ ذیل طریقے سے ہونا چاہئے:-
اکتسابی ماحول بنانے میں نقطہ نظر کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔

- استاد کو یاد رکھنا چاہئے کہ جس نقطہ نظر کا انتخاب کیا گیا ہے وہ اس مخصوص مضمون کے لئے ہے۔
- آموزش و تجربہ حاصل کرنے کے لئے اکائی طرز رسائی کا استعمال کرنا چاہئے جسے تدریسی سرگرمیوں کے ذریعہ مہیا کیا جاتا ہے۔
- نصاب کی تنظیم کے لئے موضوعی طرز رسائی جس میں مخصوص مضمون سے متعلق مواد جمع کیے جاتے ہیں۔
- طرز رسائی اچھی ہو تو مواد میں تسلسل بنا رہتا ہے۔

11.7 اکتسابی نتائج (Learning Outcome)

اس اکائی کے مطالعے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- اینڈراگو جی سے مراد بالغوں کو سکھانے کے لئے استعمال ہونے والے طریقہ یا تکنیک ہے۔
- پیڈاگو جی سے مراد بچوں کو پڑھانے کا فن اور سائنس ہے۔
- لیکچر کا مفہوم ایک خطبہ سے کیا جاتا ہے جس میں استاد مضمون کے مواد کو آسان اور صاف زبان میں سمجھانے کی کوشش کرتے ہیں۔
- مظاہرہ کے طریقہ میں استاد سرگرمی کے ذریعہ سکھانے کی کوشش کرتا ہے۔
- مباحثہ ایک مخصوص موضوع میں بیٹھ کر بات کرنے کی سرگرمی ہے۔
- کسی مسئلہ کا انتخاب کرنے کے بعد اس کا حل تلاش کرنے کو مسئلہ حل کا طریقہ سمجھا جاتا ہے۔

11.8 فرہنگ (Glossary)

اینڈراگو جی (Andragogy)	بالغوں کے اکتساب میں مدد کرنے کا فن اور سائنس
پیڈاگو جی (Pedagogy)	بچوں کے اکتساب میں مدد کرنے کا فن اور سائنس
طریقہ تدریس	مواد کو بچوں تک پہنچانے کا طریقہ
نقطہ نظر	تدریس و اکتساب عمل میں لانے کا نظریہ

11.9 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercises)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. بالوں کو سکھانے کے لئے استعمال ہونے والی سائنس کو کیا کہتے ہیں؟
2. پیڈاگوگی کس زبان کے لفظ سے لیا گیا ہے؟
3. پیڈاگوگی کے لفظی معنی کیا ہیں؟
4. خطبہ کا تعلق کون سے طریقہ تدریس سے ہے؟
5. نفسی و حرکی مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے کون سے طریقہ تدریس کا استعمال کیا جاتا ہے؟

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. اینڈراگوگی کی تعریف تحریر کریں۔
2. پیڈاگوگی کی تعریف بیان کیجئے۔
3. نقطہ نظر کا مفہوم واضح کیجئے۔
4. لیکچر کے طریقہ کے مراحل کیا ہیں؟
5. مظاہرہ کا طریقہ تدریس کی وضاحت کیجئے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

1. اینڈراگوگی اور پیڈاگوگی کے درمیان فرق کی وضاحت کیجئے۔
2. مظاہراتی طریقہ تدریس پر تفصیلی مضمون لکھئے۔
3. پروجیکٹ طریقہ تدریس کے مفہوم کی وضاحت کرتے ہوئے کسی عنوان کی شناخت کر کے اس کی وضاحت کیجئے۔

11.10 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

1. Aggarwal, J.C. (2006) Teaching of Social Studies, Vikas Publishing, House New Delhi,
2. Das, B.N. (2016), Methods of Teaching Social studies, Neel Kamal Publication Pvt. Ltd. Hyderabad
3. Kocher, S.K. (1984). The Teaching of Social Studies Sterling Publication Pvt. Ltd. New Delhi
4. Sharma, T.C. (2007). The Teaching of Social Studies Sarup and Sons, New Delhi